



سوال

(152) بنکوں کی ملازمت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا بچا زاد بھائی بینک البجزیرہ میں ملازم ہے۔ کیا اس کے لیے یہ ملازمت جائز ہے یا نہیں؟ ہمیں فتویٰ دیجئے، اللہ تعالیٰ آپ کو بہتر جزا دے... میں نے اپنے بھائیوں سے سنا ہے کہ بینک کی ملازمت جائز نہیں۔ (عمری - ع - ا - جدہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سوڈی کاروبار کرنے والے بنکوں میں ملازمت کرنا جائز نہیں۔ کیونکہ یہ کام گناہ اور سرکشی کے کاموں میں تعاون ہوتا ہے، جبکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَتَعَاوَنُوا عَلَى النِّیرِ وَالتَّقْوَىٰ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۚ ... المائدہ

”اور نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں نہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بے شک اللہ کا عذاب سخت ہے۔“

اور یہ تو معلوم ہے کہ سو دہست بڑے بڑے گناہوں میں سے ہے۔ لہذا ایسے لوگوں سے تعاون جائز نہیں... نیز رسول اللہ ﷺ کی صحیح احادیث سے ثابت ہے کہ ”اے اللہ ﷺ نے سو دکھانے والے، کھلانے والے، اس کی تحریر لکھنے والے اور اس کے دونوں گواہوں سب پر لعنت فرمائی ہے۔ نیز فرمایا کہ یہ سب لوگ اس گناہ میں برابر کے شریک ہیں۔“

اس حدیث کو مسلم نے اپنی صحیح میں نکالا۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام



محدث فتویٰ